اُردو (لازمی)	(معروضی طرز)	ماڈل پیپر (جماعت دہم)	وقت: 20 منٹ	کل نمبر: 15

سوال 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ درست جواب کی نشان دہی کریں۔ (15=15 x 1)

نمبر شمار	سوالات	(A)	(B)	(C)	(D)
i	ہم نے چودھری کو قدم قدم پر شکست دی لیکن چودھری کی سیاست ہم سے کھی:	طاقت ور	زوردار	تگڑی	مختلف
ii	کوئی باہر کا آدمی اگر بے باکی سے گفتگو کرتا تو آپؐ:	تحمل فرماتے	خاموش رہتے	پُرسکون رہتے	اِغماض فرماتے
iii	سبودھ چندر ذہین تھا مگر نہ تھا:	معاملہ فہم	بُردبار	مردم شناس	موقع شناس
iv	صفحوں کی تعداد کو دنوں کی تعداد پر تقسیم کیا، جواب آیا:	تین سَو	چار سَو	ساڑھے چار سَو	ساڑھے پانچ سَو
v	''ہوادار'' نام ہے ایک:	دیوان خانے کا	زنان خانے کا	تیز گھوڑے کا	پالکی کی قسم کی سواری کا
vi	کبوتروں کے پاس ہی درخت پر ایک جوڑا رہتا تھا:	تیتروں کا	گِدھوں کا	فاختاؤں کا	ہنسوں کا
vii	بابو مداری لال نئے سیکرٹری سبودھ چندر کا تھا:	دوست	ہمسایہ	رشتے دار	ہم جماعت
viii	''آدمی نامہ'' کا بنیادی موضوع ہے:	عشق و محبت	دین و مذہب	تفریقِ انسانیت	جزا و سزا
ix	مشہور بادشاہ ''دارا'' کا تعلق تھا:	قدیم یونان سے	قدیم مصر سے	قدیم ایران سے	قدیم روم سے
x	''مشقِ سخن'' کا مطلب ہے:	شاعری کی مشق	گفت گو کی مشق	خطابت کی مشق	موسیقی کی مشق
xi	ذو معنی لفظ ''عرض'' کے معانی ہیں:	چوڑائی، لمبائی	لمبائی، التماس	چوڑائی، التماس	موٹائی، چوڑائی
xii	درست تلفظ کا انتخاب کریں:	مُشاعِرَہ	مُشاعَرَہ	مَشاعِرَہ	مَشاعَرَہ
xiii	استعارہ کے ارکان کی تعداد ہے:	ایک	دو	تین	چار
xiv	ان الفاظ میں سے اسمِ معرفہ ہے:	شہر	فیصل آباد	انسان	گاؤں
xv	حرفِ جار کی مثال ہے:	کیوں	اور	پر	ارے

اُردو (لازمی)	(انشائی طرز)	ماڈل پیپر (جماعت دہم)	وقت: 2:10 گھنٹے	کل نمبر: 60

سوال 2: درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ (حصہ نظم سے 3 اور حصہ غزل سے 2 اشعار منتخب کیجیے) 2x5=10

حصہ نظم:

(i) مرے سرکار کے نقشِ قدم شمعِ ہدایت ہیں — یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستا کہیے

(ii) مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی — جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا

(iii) انساں زمیں پہ محو، ملک آسمان پر — جاری تھا ذکرِ قدرتِ حق ہر زُبان پر

(iv) دنیا میں پادشاہ ہے، سو ہے وہ بھی آدمی — اور مفلس و گدا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

حصۂ غزل:

(v) مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے — تُو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا مرے آگے

(vi) حالِ دلِ یار کو لکھوں کیوں کر — ہاتھ دل سے جُدا نہیں ہوتا

(vii) برسات کے آتے ہی توبہ نہ رہی باقی — بادل جو نظر آئے بدلتی مری نیت بھی

سوال 3: درج ذیل نثر پاروں میں سے کسی ایک کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ/تراکیب کے معانی بھی تحریر کیجیے۔ 1+1+3+5=10

(الف) بعضے بچے ابتدا میں نہایت ذکی اور طباع اور اپنے ہمجولیوں میں سب سے زیادہ تیز اور ہوشیار ہوتے ہیں، سرسیّد میں کوئی اس قسم کا صریح امتیاز نہ تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اُنھوں نے اپنے قوائے ذہنیہ کو محض دماغی ریاضت اور لگاتار غور و فکر سے بتدریج ترقی دی تھی اور اسی لیے ان کی لائف کا آغاز معمولی آدمیوں کی زندگی سے کچھ زیادہ چمک دار معلوم نہیں ہوتا لیکن جس قدر آگے بڑھتے جایئے اُسی قدر اِس میں زیادہ عظمت پیدا ہوتی جاتی ہے، یہاں تک کہ ہیرو کو معمولی آدمیوں کی سطح سے بالاتر کر دیتی ہے۔ اسی لیے بعض حکما کی یہ رائے ہے کہ محنت سے آدمی جو چاہے، سو کر سکتا ہے۔

(ب) بھٹے پر دشمن نے اپنا مورچا لگایا تھا۔ اس کے نشان صاف نظر آ رہے تھے۔ میری کٹیا کا نام و نشان باقی نہیں رہا تھا۔ گاؤں تک جانے والی اینٹوں کی سڑک پس کر چُورا ہو چکی تھی اور اس میں گڑھے پڑ چکے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ لگے بجلی کے کھمبے غائب تھے۔ گاؤں تک پہنچتے پہنچتے میرا دل سنسان اور ویران ہو چکا تھا اور یوں لگ رہا تھا جیسے شام پڑ چکی ہو حالاں کہ ابھی دھوپ تیز تھی اور اس میں ڈھلتے سورج کی زردی بھی نہیں رچی تھی۔ ابھی ہم گاؤں سے سو دو سو قدم کے فاصلے پر تھے کہ اس کی ویرانی نے ہمیں لپک کر آ لیا جیسے وہ ہمارا استقبال کر رہی ہو۔ دلوں میں اتری ہوئی شام اور بھی گہری ہو گئی۔

سوال 4: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ 2x5=10

(i) سرسیّد احمد خاں کو بادشاہ کے دربار سے کیا انعام ملا؟

(ii) کبوتری کو ہر وقت کس بات کی فکر لگی رہتی تھی؟

(iii) صبح سویرے پڑوسی کی ''گولا باری'' سے کیا مراد ہے؟

(iv) بابو مداری لال نے اپنی زیادتیوں کا کفارہ کیسے ادا کیا؟

(v) ''لاکھ پردوں میں تُو ہے بے پردہ'' سے کیا مراد ہے؟

(vi) نظم ''نمودِ صبح'' میں شبنم کے قطروں کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

(vii) حسرت موہانی نے ''چکی کی مشقت'' کس سلسلے میں برداشت کی تھی؟

(viii) غالب کے نزدیک یہ دنیا ''بازیچۂ اطفال'' کیوں ہے؟

سوال 5: درج ذیل میں سے کسی ایک نثری سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 5

(i) کفارہ

(ii) دوستی کا پھل

سوال 6: درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ 15

(i) اطاعتِ والدین

(ii) جہیز ایک لعنت

(iii) فوگ اور سموگ: اسباب، اثرات اور تدارک

سوال 7: درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور نیچے دیے گئے سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ 2x5=10

مختلف انسان مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ زبانوں کو ان کے ماہروں نے مختلف خاندانوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔ ان میں دو خاندان بہت مشہور ہیں: ایک سامی اور دوسرا آریائی۔ سامی خاندان میں عربی اور عبرانی وغیرہ شامل ہیں۔ آریائی خاندان میں نہ صرف پاکستان اور ہندوستان کی بہت سی زبانیں شامل ہیں بلکہ یونانی، اطالوی، جرمن، فرانسیسی اور انگریزی زبانوں کا شمار بھی اسی خاندان میں ہوتا ہے۔ دراصل آریائی خاندان زبانوں کا بہت بڑا خاندان ہے اور اس سلسلے کا کوئی دوسرا خاندان اس کی وسعت کی برابری نہیں کر سکتا۔ زبانوں کے آریائی خاندان کی شعاعیں پاکستان، ہندوستان، ایران، انگلستان اور یورپ کے مختلف ممالک تک پھیلی ہوئی ہیں۔

سوالات:

(i) زبانوں کے دو مشہور خاندان کون کون سے ہیں؟

(ii) عربی اور انگریزی زبانیں، زبانوں کے کس خاندان سے تعلق رکھتی ہیں؟

(iii) آریائی خاندان کی جن زبانوں کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، ان کے نام لکھیے۔

(iv) ہماری قومی زبان اُردو کا تعلق کس خاندان سے ہے؟

(v) دنیا کے کون کون سے ممالک ایسے ہیں جہاں آریائی خاندان کی زبانیں بولی جاتی ہیں؟

❁❁❁❁❁